یہ ایک قسم کا پھل ہے۔ جو پاکستان میں اگایا جاتا ہے۔ اکثر پھل بیماری، کیڑے اور ہوا کے رگڑ کے خراش کی وجہ سے داغدار ہوتے ہیں

یہ دوسری قسم کا پھل ہے۔ جو کہ بین الاقوامی اگائی جاتی ہے۔ اکثر پھل داغدار نہیں ہوتے۔ اور تقریباً80 فی صد پھل پاکستان کے اعلی قسم کا مقابلہ کرتے ہیں۔ پاکستان میں تقریباً30 سے 40 فی صد پھل اعلی قسم کے ہوتے ہیں۔ پھل کی کوالٹی کو بڑھانے اور اس کی قیمت بہتر بنانے کے مواقع موجود ہیں۔ اگر ہم اعلی قسم کے پھل پیدا کر سکیں۔ پھر اعلی قسم کا پھل بر آمد کیا جائے گا اور زیادہ رقم وصول کریں گے۔ لیکن کانٹ چانٹ بلاواسطہ ہوا کے رگڑ کے خراش کو کم کرنے میں مدد گار ہوسکتے ہیں۔ اور بیماری اور کیڑوں کے نقصان کو بلواسطہ کم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم ایک صحتمندانہ توانا درخت کی شاخ تراشی تم کر سکتے ہو۔ کیونکہ شاخ تراشی بیمار پودے کا علاج نہیں جو کہ ناکافی پانی کی وجہ سے اگائی گئی ہو۔ اگر درخت کی شاخیں اور پتے زیادہ ہوں تب تو یہ بہت بہتر ہے کہ سرے سے شاخ تراشی ہی کی جائے، اور پہلے ابتدائی مسائل کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

Un skirted tree

شاخ تراشی میں پہلا مرحلہ درخت کے ارد گرد کناروں کو صاف کرنا ہے۔ اگر شاخیں سطح زمین کے بالکل قریب ہوں، تو بارش میں مٹی کے چھینٹے پھلوں کو داغدار کریں گے اور پھل بیمار زدہ ہو جائے گا۔ اسی درخت میں دوسرے پھلوں کو یہ بیماری لگ کر بڑتی جائیگی۔ یہ درخت ارد گرد سے ایک سائبان کی طرح ہوتا ہے۔ اور اسکی شاخیں بہت نیچے ہوئی ہوتی ہیں۔ جس طرح آپ دیکھ سکتے ہیں، کہ اسکی دو شاخیں بہت نیچے ہیں جس کو ختم کرنا چاہیئے۔

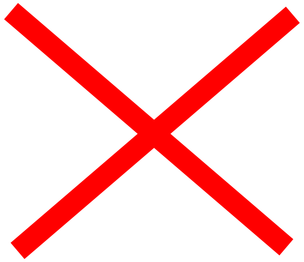

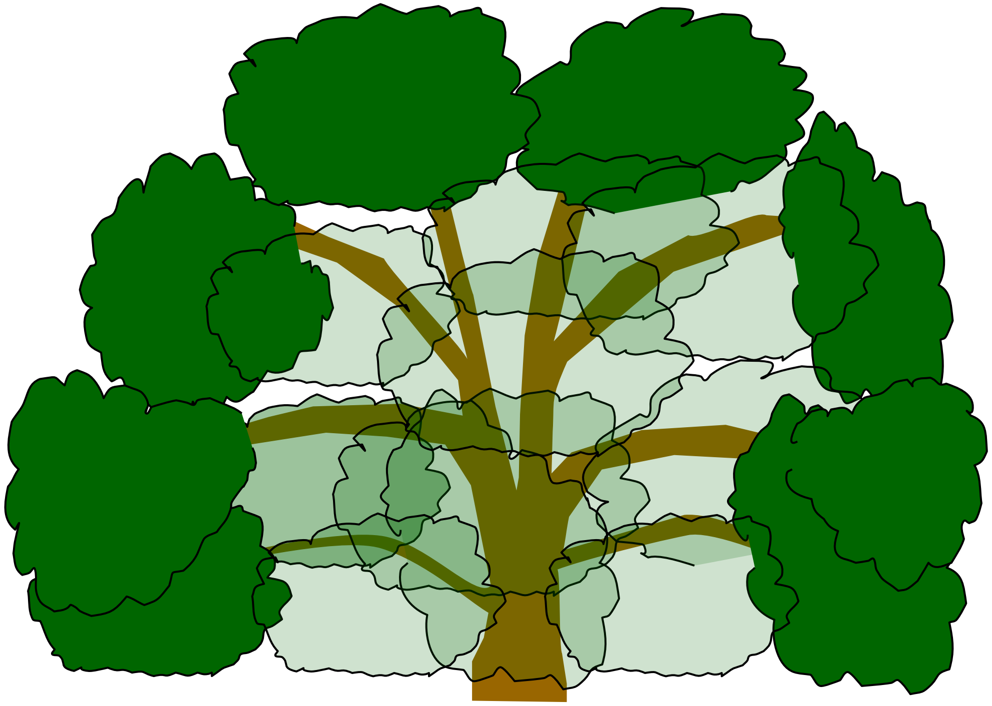

یہ جو دو شاخیں ختم کی گئیں اور سائبان یعنی (چھپر جیسا) کی باقی شاخیں کانٹ چھانٹ کی گئی۔ ایک دفعہ اگر نیچے ٹہنیوں کو ختم کی جائیں تو مستقبل میں درخت کی ارد گرد کی صفائی آسان اور جلدی ہو جائیگی. یہ صفائی عموما فصل کی کٹائی کے بعد تقریباً 50 تا 80 سنٹی میٹر اونچائی تک کی جاتی ہے۔ صفائی کے وقت یہ اونچاد کھائی دیتا ہے۔ تاہم جب پھل دینا شروع ہو جائے اور لٹکنے لگے تو یہ فاصلہ کم ہونے لگے گا۔

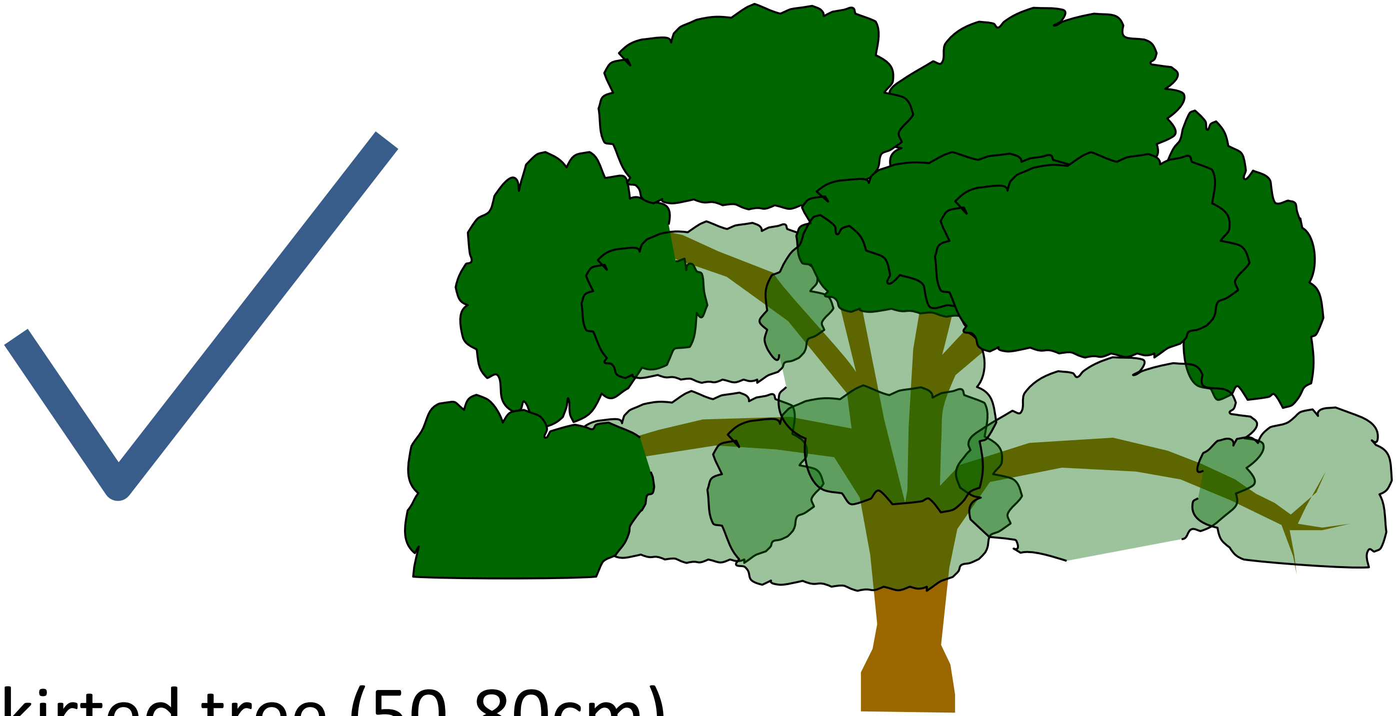

Skirted tree (50-80cm)

یہ بات اہمیت کی حامل ہے، کہ زمین کے قریب شاخوں کو ختم کیا جائے۔ اور کمر کی اونچائی تک شاخوں کو چھوڑ دیا جائے۔ کیونکہ یہ سائبان کے درمیانی حصے میں مزید شاخوں کے اگنے کا باعث ہوتے ہیں۔ اگر ان شاخوں کو ختم کیا گیا تو درخت کھجور کا درخت دکھائی دے گا۔ جس کا انتظام مشکل ہوتا ہے۔ میں اپ کو بعد میں بتاؤں گا، کہ جو شاخیں لٹکتی ہیں ان میں پیداواری صلاحیت کم ہوتی ہے

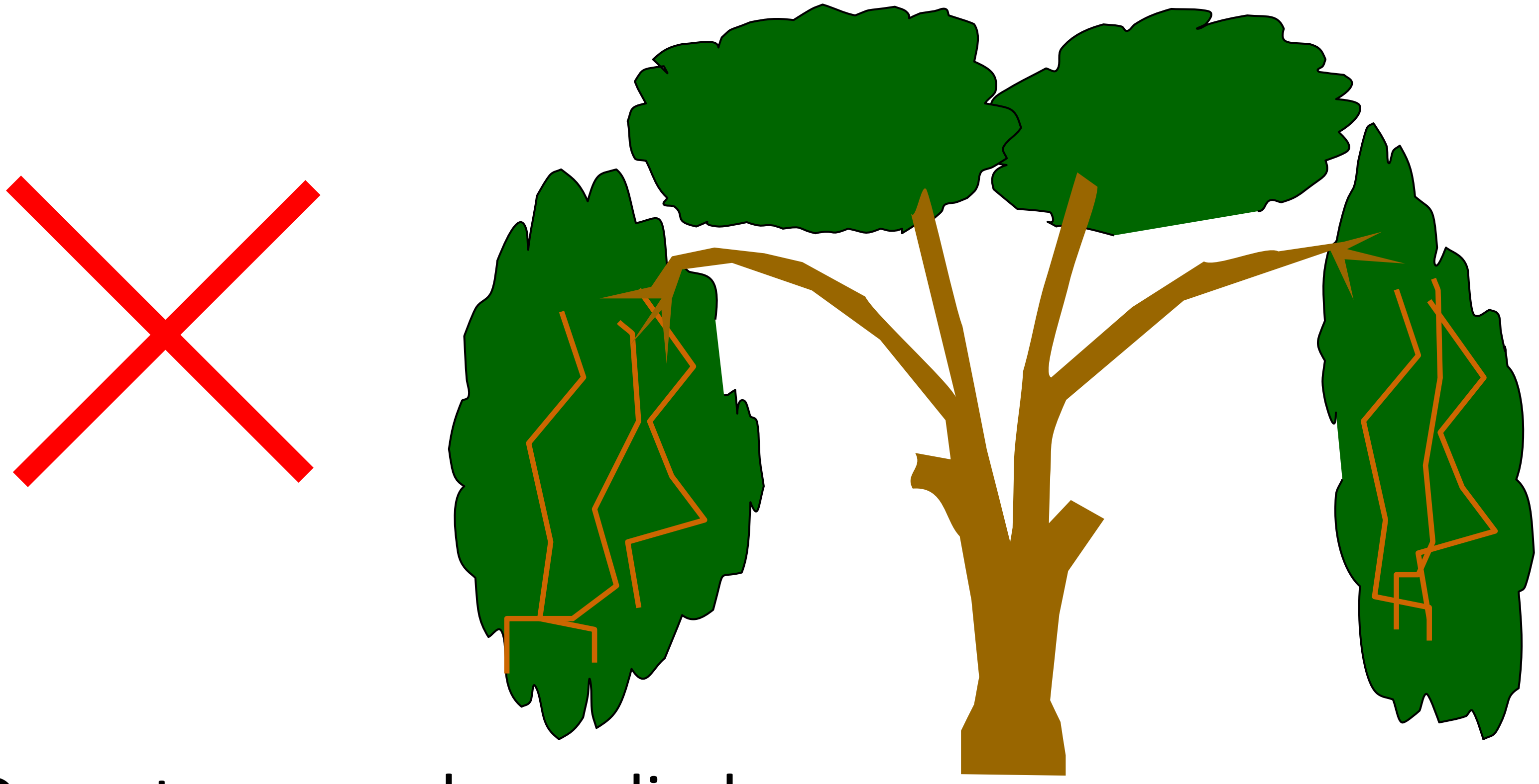

Do not remove lower limbs

جیسا کہ تصویر میں آپ دیکھ سکتے ہیں، ان نیچے والے شاخوں کو چھوڑ دیجیئے اور جو نہی یہ تقریباََ کمر کی بلندی تک پہنچ جائیں پھر یہ زمین سے قریب ہونے پر پھل دینا شروع کرتے ہیں۔ پودوں کی شاخ تراشی کی وضاحت سے پہلے میں ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ اس کے اگنے کی کیفیت بتاؤں، تاکہ آپ معلوم کر سکیں کہ کونسی شاخ کو کاٹنا ہے۔ اور کونسی کو چھوڑنا۔

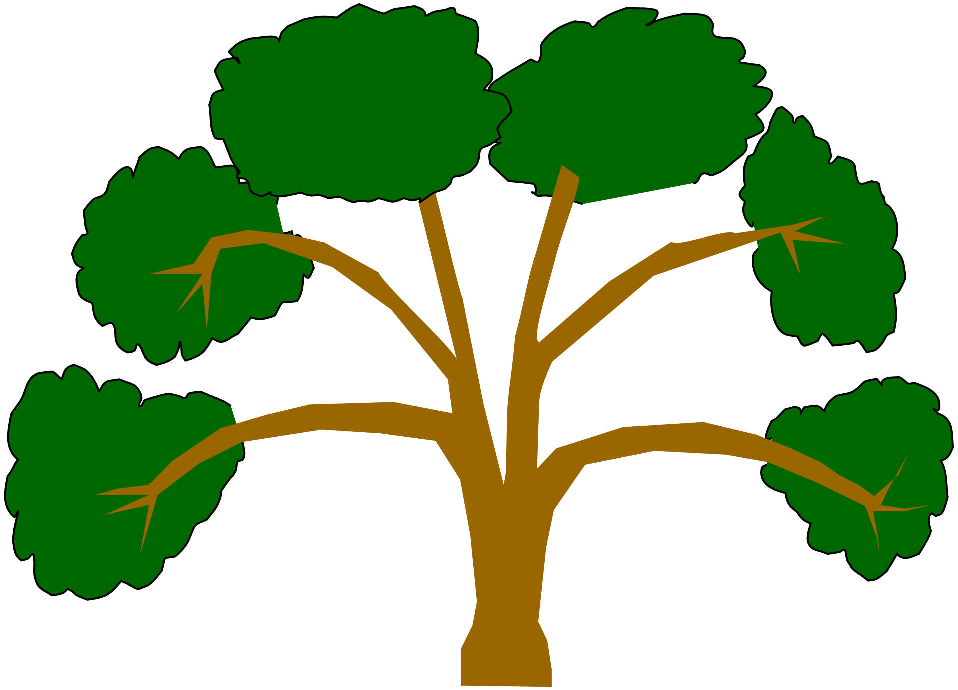

Well positioned limbs

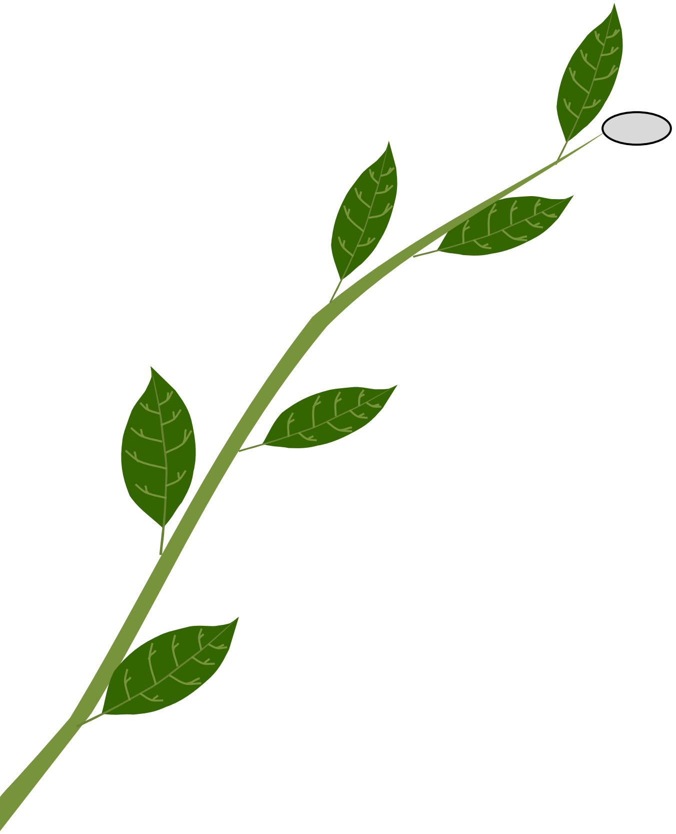

ایک کونپل اگتی ہے اور کونپل کے آخری حصے پر پھول تشکیل پاتا ہے۔

جونہی پھل اگتا ہے۔ تواسکی وزن بڑھتی ہے۔ اور کونپل لٹکتی ہے۔ سیزن کے دوران اس کونپل سے نئ کونپل اگنے لگے گی۔

جب پھل پوری طرح پکتی ہے، تو نئی کونپل بڑھنے شروع ہو جاتی ہے۔

دوسرے سال یہ بیج پھلتا رہتا ہے۔

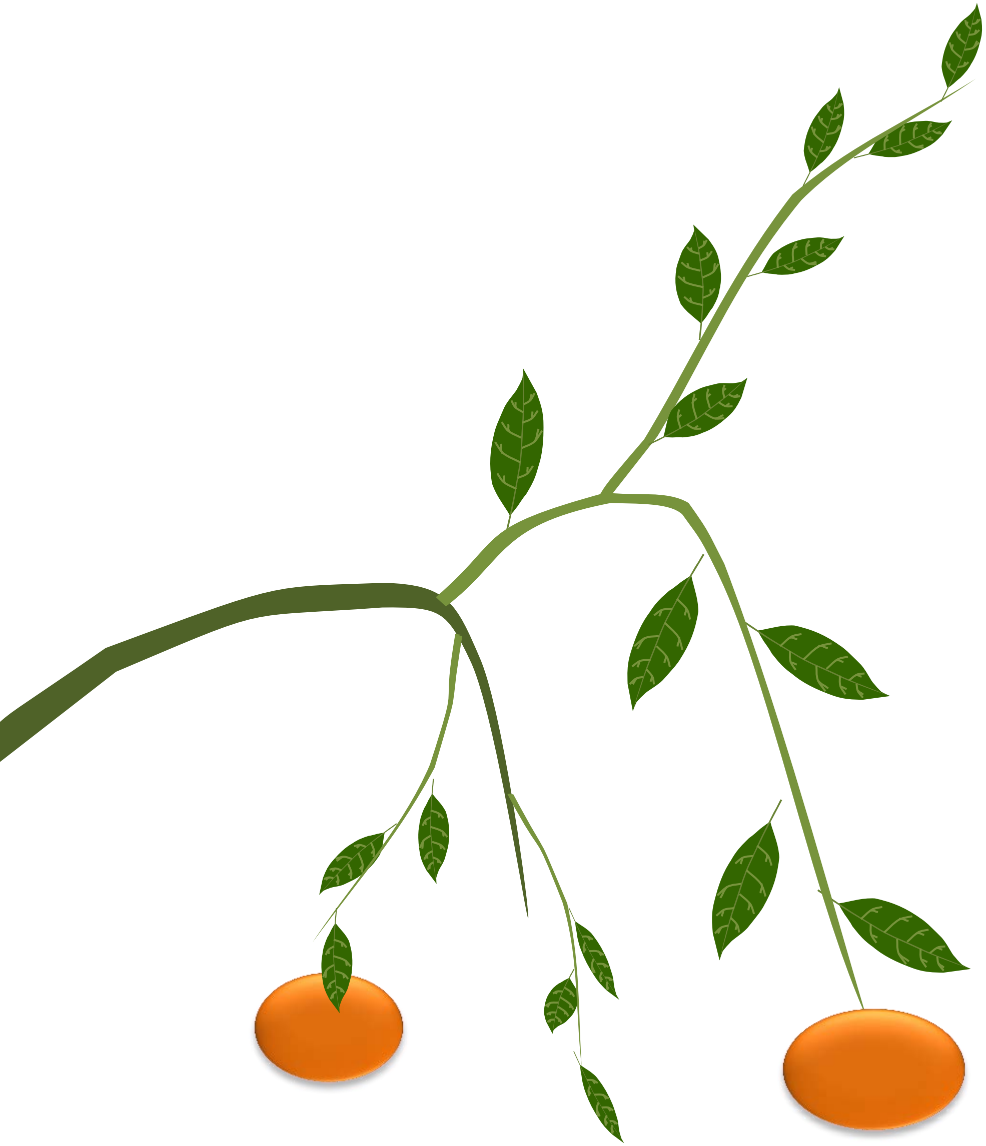

اسی طرح دوسرے سیزن میں بھی یہی ہوتا رہتا ہے۔

یہی حال تیسرے سیزن میں ہوتا رہتا ہے۔ اور پرانی شاخیں بوسیدہ ہو جاتی ہیں اور پیداواری صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس جو شاخیں اوپر ہوتی ہیں جاندار مضبوط اور بڑے پتوں والے ہوتے ہیں، اور اس میں بہتر پھل دینے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ جاندار شاخیں بڑھکر بہتر اور اچھے پھل دینے لگتے ہیں۔ سی گریڈ پھل بہت داغدار ہوتے ہیں، بلکہ پھل بھی 60 ملی میٹر سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اسلئے سائز یعنی قد و قامت بھی ضروری اور اہمیت رکھتی ہے۔ شاختراشی موٹے اور بڑے پھل اگنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

درخت میں چونکہ بہت سی شاخیں ہوتی ہیں جو ایک دوسرے کے اوپر ہوتی ہیں۔ درخت گھنا ہوتا ہے سوکھے اور اچھی لکڑیاں اور شاخیں ملی ہوتی ہیں۔ جب پھل اگتا ہے۔ یہ دوسری ٹہنی اور شاخ کو مارتیہے۔ اور خراش پیدا ہوتی ہے، جو داغ کا سبب بنتا ہے۔ اور بیماری پیدا کر کے دوسرے پھلوں کو داغدار کرتے ہیں۔ سائبان میں ہوا کا بہاؤ کم ہوتا ہے کیونکہ اس میں بہت سی حشک شاخیں ہوتی ہیں جو بیماری کا سبب بنتے ہیں۔ اگر جراثیم کش یا کیڑے مار ادویات کی سپرے کیا جائے تا کہ پھل محفوظ رہے، لیکن خیال رکھنا چاہئے کہ پھلوں کو سپرے نہ پہنچیں۔

یہ ایک مثال ہے جو کہ کینو کے درخت جیسا دکھائی دیتا ہے۔

ایک بیمار ٹہنی پھل کو خراشدار کرتی ہے جو کہ بیماری کا سبب ہوتا ہے۔

پہلا قدم شاخ تراشی کرتے وقت یہ ہے، کہ درخت کی
بھیڑ بھاڑ کو کم کرنا شروع کریں تا کہ خلا پیدا ہو جائے۔
اگر نئ صحتمند کونپلیں اگانا پسند کرتے ہیں کہ اچھا پھل
دے دیں۔ تو اس کیلیۓ ان کونپلوں کو جگہ مہیا کرنا ہو گا
واحد راستہ اس خلا کو پیدا کرنے کا یہ ہے کہ شاخوں کو
کاٹ دیا جائے تا کہ وہ اگ سکیں یہ (سلائیڈ نمبر 8)
ایسی درخت کی ہے جس کی شاخ تراشی نہیں کی گئی ہے
اب اگر ہم ایک شاخ ختم کریں تو ہم اس کیلیۓ خلا پیدا
کرنے کے قابل ہونگے، اس کیلیۓ بہتر یہ ہے کہ سوکھا
شاخ کاٹ دیں۔ اگر آپ دیکھ لیں کہ شاخوں میں
خود بخود خلا موجود ہے تو پھر شاخ تراشی کی ضرورت
نہیں۔ بیمار اور سوکھے شاخ پر توجہ دینی چاہیۓ۔ اور شاخ
کی بھیڑ بھاڑ کو ختم کریں۔

یہ وہی شاخ ہے جو کہ غیر پیداواری تھا اور جس سے سوکھا شاخ ختم کیا گیا ہے۔
پھلوں کو رگڑنے کا موقع کم ملتا ہے۔ اور سائبان میں خلا موجود ہے۔

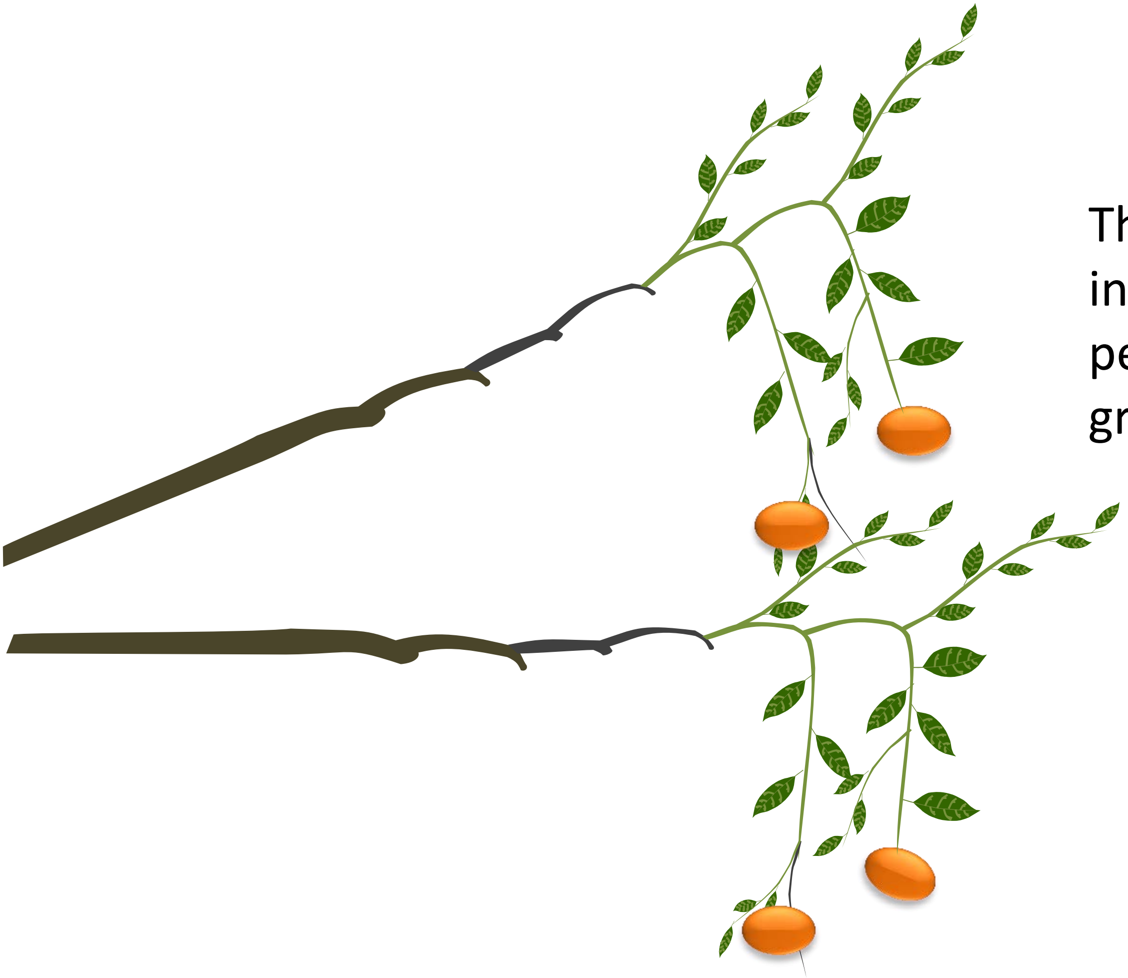

There is space in the tree for insecticides & fungicides to penetrate and for new shoots to grow

Unproductive shoots & dead wood

The new shoots produce more A grade fruit

خلاصہ یہ ہے۔ کہ صرف جاندار اور زیادہ پتوں والے درخت کی شاختراشی کرنا چاہئے۔ سوکھے بیمار درخت کی شاخ تراشی فائدہ مند نہیں۔